سوال

گدلے پانی سے جو نجس نہیں وضوء کرنے کا حکم کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس سوال کا جواب ہمیں شیخ عبد اللہ بن منیع حفظہ اللہ نے اس طرح دیا :

شرعی قواعد وضوابط میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے :

"نہ نقصان اٹھاؤ اور نہ ہی کسی کو نقصان دو"

اس قاعدہ کی بنا پر کسی بھی مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے آپ کو نقصان دے، اس میں گندے پانی سے وضوء کرنا بھی شامل ہے

اس لیے گندے پانی سے وضوء کرنا حرام ہے، لیکن جس شخص نے گدلے پانی سے وضوء کیا اس کا وضوء صحیح ہوگا، کیونکہ وہ پانی نجس نہیں، لیکن اپنے آپ کو ضرر دینے کی بنا پر اس کا ایسا کرنا حرام ہے

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

3427